میجر شبیر شریف شہید

سبق: ۹

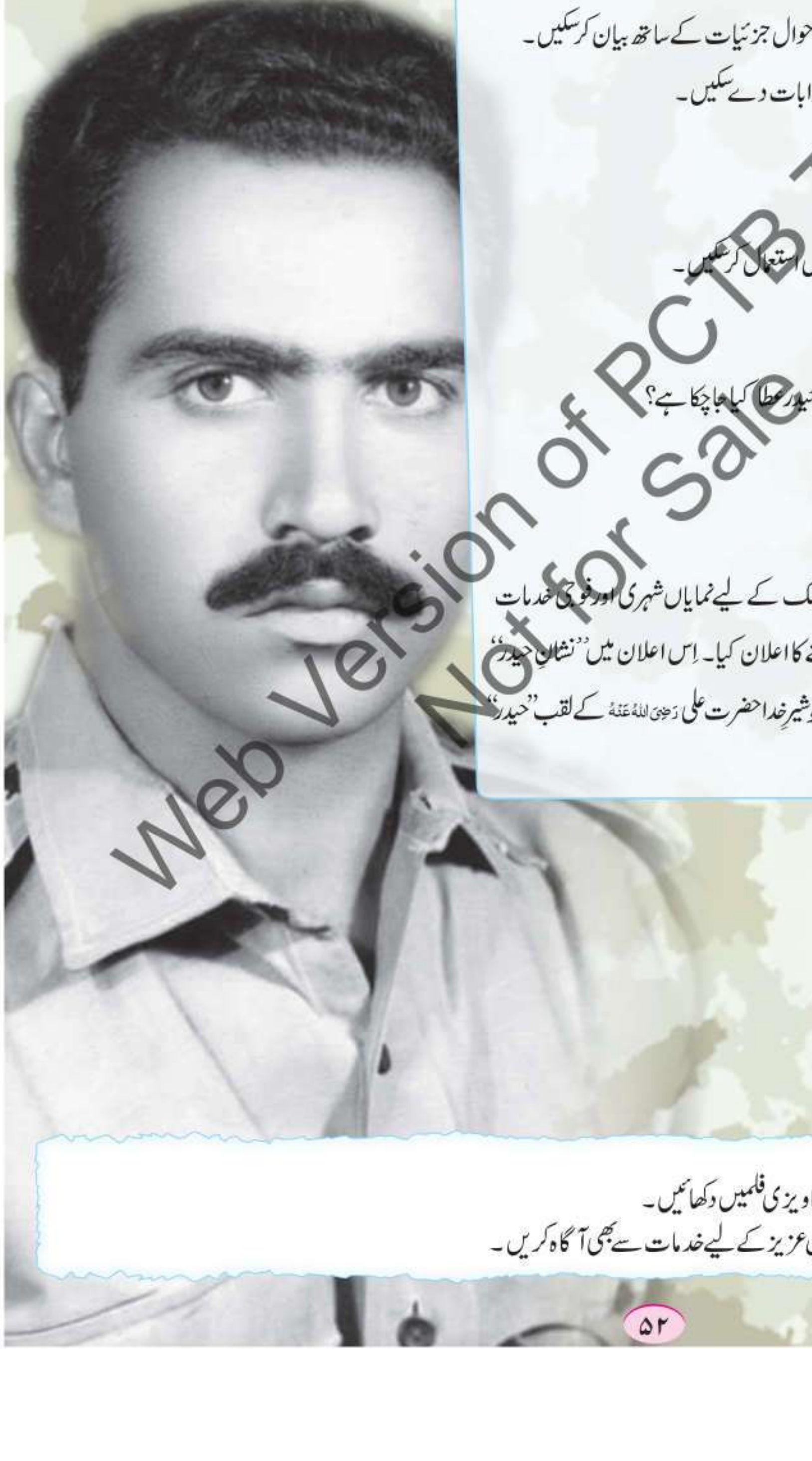

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اہم نکات اخذ کر سکیں۔
- مختلف واقعات، تقریبات یا تہواروں کا احوال جزئیات کے ساتھ بیان کر سکیں۔
- نثر کو فہم سے پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- نثر پڑھ کر خلاصہ تحریر کر سکیں۔
- کہانی نویسی کر سکیں۔
- اقوال اور کہاوتوں کا تحریر و تقریر میں برمحل استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- پاکستان میں اب تک کتنے شہدا کو نشانِ حیدر عطا کیا جا چکا ہے؟
- نشانِ حیدر کی عظمت و اہمیت کیا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- ۱۳ مئی ۱۹۵۶ء کے دن سکندر مرزا نے ملک کے لیے نمایاں شہری اور فوجی خدمات
- ادا کرنے والے افراد کو مختلف تمغے دینے کا اعلان کیا۔ اِس اعلان میں "نشانِ حیدر" کو سب سے بڑا فوجی اعزاز قرار دیا گیا جو شیرِ خدا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لقب "حیدر" کے نام پر ہے۔

برائے اساتذہ کرام

- بچوں کو پاک فوج کے شہدا کے کارناموں کے متعلق دستاویزی فلمیں دکھائیں۔
- بچوں کو میجر شبیر شریف کے خاندان کے دیگر افراد کی وطنِ عزیز کے لیے خدمات سے بھی آگاہ کریں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

میجر شبیر شریف شہید

الفاظ	مُحاذ	مامور	مُقابِل	گھمسان	دستاویز	ہنگام	رفُو	چکّر
تلفُّظ	مُ۔حا۔ذ	ما۔مُو۔ر	مُ۔قا۔بِل	گھم۔سا۔ن	دَس۔تا۔وے۔ز	ہَن۔گا۔م	ر۔فُو	چَک۔کَر

۳ دسمبر ۱۹۷۱ء کو جب بھارت نے مغربی پاکستان پر حملہ کیا تو میجر شبیر شریف شہید کو حکم ملا کہ وہ مسلسل پیش قدمی کریں اور متعلقہ محاذ پر دشمن کو واپس اس کی سرحدوں میں دھکیل دیں۔ وہ سلیمانکی سیکٹر میں فرنٹیئر فورس رجمنٹ کی ایک کمپنی کی قیادت کر رہے تھے۔ ان کو ایک اُونچے بند پر قبضہ کرنے کی مہم سونپی گئی جہاں سے دو گاؤں گورمکھ کھیڑہ اور بیری والا زد میں آسکتے تھے۔ فوجی لحاظ سے اس جگہ کی بڑی اہمیت تھی اور اسی وجہ سے بھارت نے یہاں آسام رجمنٹ کی ایک کمپنی مامور کی تھی جسے ٹینکوں کی مدد بھی حاصل تھی۔ مطلوبہ پوزیشن تک پہنچنے کے لیے انھیں ۳۰ فٹ چوڑی اور ۱۰ فٹ گہری دفاعی نہر کو تیر کر عبور کرنا اور دشمن کے بارودی سرنگوں کے علاقے سے گزرنا تھا۔ میجر شبیر شریف نے اپنی کمپنی کے ساتھ یہ تمام مرحلے طے کر لیے۔

ان کی کمپنی نے جلد ہی اہم سرحدی مقامات سبونہ بند اور گرمکھیڑا پُل فتح کر کے وہاں مورچے قائم کر لیے۔ بھارتیوں نے بھرپور قوت سے جوانوں پہ دھاوا بولا۔ بھارتی فوج کو ٹینکوں کی مدد بھی حاصل تھی لیکن میجر شبیر سمیت تمام جوانوں نے طاقت ور دشمن کا بھرپور مقابلہ کیا اور میدان نہ چھوڑا۔ وہ تو ملک و قوم کا دفاع کرتے ہوئے جان دینے کا تہیہ کیے بیٹھے تھے۔ ہنگامِ جنگ کے دوران میں ہی ایک عجب واقعہ پیش آیا۔ میجر شبیر شریف کی کمپنی پہ حملہ آور بھارتی کمپنی کے ایک کمانڈر تک یہ چرچا پہنچ گیا کہ پاکستانی کمپنی کا کمانڈر بڑا بہادر اور سخت جان ہے۔ ان کی تعریفیں سُن سُن کر اس نے قسم کھا لی کہ وہ دوبدو جنگ میں پاکستانی میجر کو چِت کرے گا۔ سو ۵/ دسمبر کی رات وہ اپنے فوجیوں سمیت لڑتا بھڑتا سبونہ بند آپہنچا جہاں میجر شبیر مورچہ بند تھے۔ اس نے مورچوں کے سامنے کھڑے ہو کر للکارا۔ میجر شبیر شہید نے اپنے مورچے سے چھلانگ لگائی اور خم ٹھونک کر بھارتی سورما کے سامنے آگئے۔ بھارتی میجر غلط فہمی کی بنا پہ انھیں کوئی پاکستانی فوجی سمجھا جو اس پہ حملہ کر رہا ہے۔ لہٰذا اس نے میجر شبیر کی سمت گرنیڈ اچھال دیا۔ خوش قسمتی سے وہ اس دستی بم سے محفوظ رہے، البتہ کپڑوں کو آگ لگنے سے ایک بازو کچھ زخمی ہو گیا۔ یہ دیکھ کر میجر شبیر کے ساتھ موجود جوانوں نے چاہا کہ بھارتی میجر پہ فائرنگ کریں مگر میجر شبیر نے انھیں روک دیا۔ زخمی ہونے کے باوجود وہ بھارتی مدِّمقابل کی للکار کا جواب تنہا ہی دینا چاہتے تھے۔ اب پاکستانی اور بھارتی میجروں کی دست بدست جنگ شروع ہو گئی۔ شبیر شریف نے مکّوں کے تابڑ توڑ حملوں سے دشمن کمانڈر کا سارا غرور خاک میں ملا دیا۔ جلد ہی میجر شبیر نے بھارتی میجر کو ہلاک کر کے اہم دستاویزات بھی قبضے میں کر لیں۔ بھارتی میجر کے ساتھ آئے سپاہی اپنے کمانڈر کا عبرت ناک انجام دیکھ کر بھاگ کھڑے ہوئے۔ یوں میجر شبیر بڑی شان سے محاذِ جنگ میں جنم لینے والا یہ انوکھا مقابلہ جیت گئے۔ دل چسپ بات یہ تھی کہ بھارتی حکومت

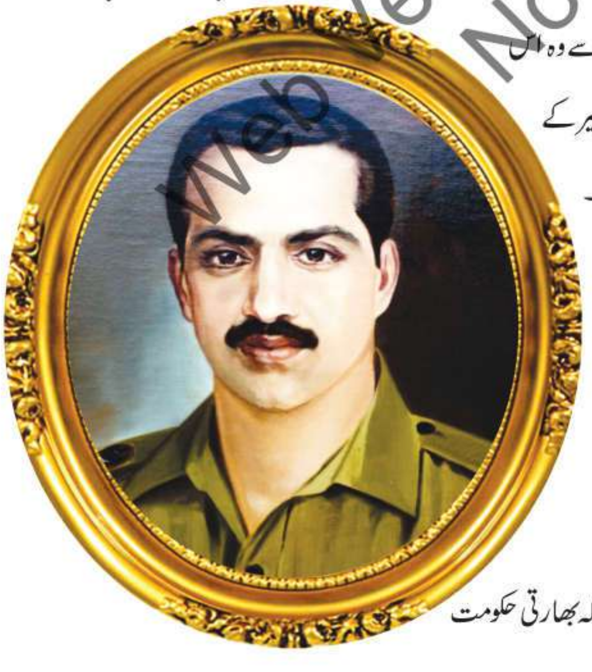

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

ٹھہریں اور بتائیں

- میجر شبیر شریف کے کپڑوں کو آگ کس طرح لگی؟
- میجر شبیر شریف کی کس سے دست بدست لڑائی ہوئی؟

نے اس بات کو بہت اہمیت دی کہ اس کا ایک میجر پاکستانی فوجی افسر سے جا بھڑا۔ اگلے ہی دن، ۶/ دسمبر بروز پیر سہ پہر کے وقت میجر شبیر بھارتیوں کے اب تک کے سب سے بڑے حملے کو روکتے ہوئے شہید ہو گئے۔ آپ نے سینے پہ ٹینک کا گولہ کھایا اور اپنے سے کہیں زیادہ طاقت ور دُشمن سے مقابلہ کرتے ہوئے پیٹھ نہ دکھائی۔ جامِ شہادت نوش کرنے سے پہلے شدید زخمی حالت میں انھوں نے ساتھیوں کو پیغام دیا کہ دُشمن کی شکست قریب ہے، ڈٹے رہو۔

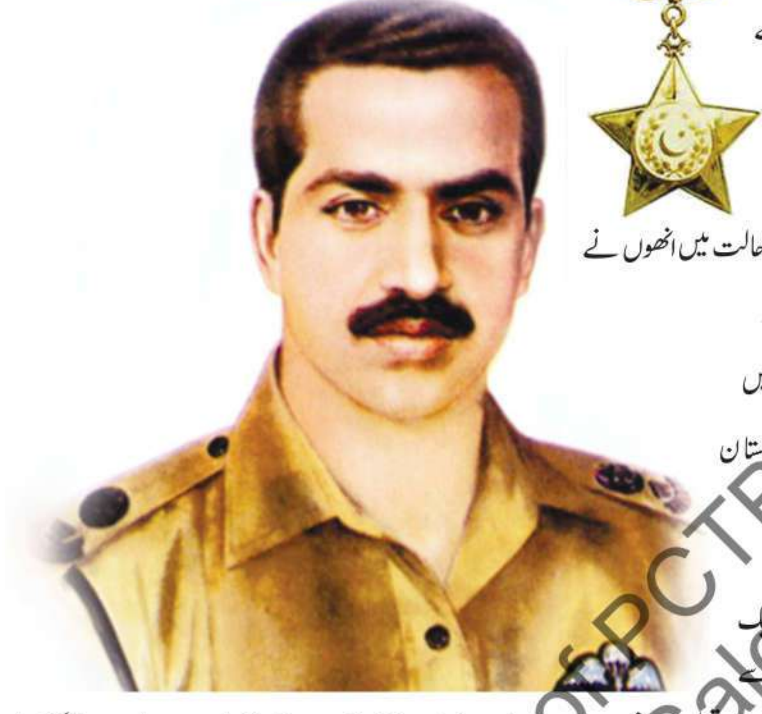

یہ ۱۹۷۱ء کی پاک بھارت جنگ کی کہانی ہے۔ میدانِ جنگ میں بے مثال جُرأت کا مظاہرہ کرنے پر آپ کو شہادت کے بعد پاکستان کے اعلیٰ ترین جنگی اعزاز، نشانِ حیدر سے نوازا گیا۔

میجر شبیر شریف ۲۸/ اپریل ۱۹۴۳ء کو ضلع گجرات کے ایک قصبے کنجاہ میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے سینٹ انتھونی ہائی سکول سے اولیول کا امتحان پاس کیا۔ بعد ازاں گورنمنٹ کالج لاہور میں دورانِ تعلیم ہی انھیں پاکستان ملٹری اکیڈمی (پی ایم اے) کاکول میں شامل ہونے کی کال موصول ہوئی۔ اپنی تربیت کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے کے بعد انھیں "سورڈ آف آنر" دیا گیا تھا۔ میجر راجا عزیز بھٹی شہید (نشانِ حیدر) کے بعد یہ دوسرے فوجی تھے جنھوں نے پاسنگ آؤٹ پریڈ کے موقع پر اعزازی شمشیر یعنی "Sword of Honour" حاصل کی۔ وہ فرنٹیئر فورس رجمنٹ کی ۶ویں بٹالین میں تعینات تھے۔ وہ اسکواش کھیلتے تھے اور آرمی لیول کا سوئمنگ میڈل جیتا تھا۔ فوج میں رہتے ہوئے اُنھوں نے بہت کم عرصے کے دوران میں مختلف فوجی کورسز پاس کیے جن میں ویپنز کورس، انٹیلی جنس کورس اور پیراشوٹ کورس شامل تھے۔ اگلے کئی برس تک میجر شبیر شریف فوج کے مختلف شعبہ جات میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔ ۱۹۶۵ء میں جب بھارت نے پاکستان پر جارحانہ حملہ کیا تو پاک فوج کے جیالوں میں میجر شبیر شریف بھی شامل تھے۔ اس وقت یہ سیکنڈ لیفٹیننٹ کے عہدے پر فائز تھے اور ان کو ایک کمپنی کی کمان دے کر کشمیر کے محاذ پر بھیجا گیا تھا۔ ستمبر ۱۹۶۵ء میں پاکستانی فوج کے کچھ دستوں کو کشمیر کے محاذ پر بے حد گھمسان کی جنگ لڑنا پڑی۔ یہ جنگ جوڑیاں کے محاذ پر ہوئی اور اس وقت کے سیکنڈ لیفٹیننٹ شبیر شریف بھی اس محاذ پر نہایت دلیری سے لڑنے اور دشمن کے دانت کھٹے کرنے والے بہادر جوانوں میں شامل تھے۔ ۱۹۶۵ء کی پاک بھارت جنگ میں انھیں بہادری سے دُشمن کا بھرپور مقابلہ کرنے پر ستارۂ جرأت عطا کیا گیا۔ میجر شبیر شریف پاک فوج کے واحد آفیسر ہیں جنھیں دو اعزازات ستارۂ جرأت اور نشانِ حیدر سے نوازا گیا۔ میجر شبیر شریف شہید، میجر راجا عزیز بھٹی شہید نشانِ حیدر کے بھانجے اور پاک فوج کے سابق سربراہ جنرل راحیل شریف کے بڑے بھائی تھے۔

میجر شبیر شریف شہید کا نشانِ حیدر کا اعزاز ۳/ فروری ۱۹۷۲ء کو ایوانِ صدر اسلام آباد میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں ان کی بیوہ نے حاصل کیا۔ آپ لاہور کے میانی صاحب کے قبرستان میں آسودۂ خاک ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- میجر شبیر شریف کو شمشیرِ اعزاز کب ملی؟
- میجر شبیر شریف اور جنرل (ر) راحیل شریف کا آپس میں کیا رشتہ ہے؟

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

ہم نے سیکھا

- میجر شبیر شریف شہید ایک بہادر اور سچے محبِّ وطن انسان تھے۔ • میجر شبیر شریف شہید بہترین صلاحیتوں سے مالا مال تھے۔
- ۱۹۶۵ء کی جنگ کے موقع پر شبیر شریف پاک فوج میں سیکنڈ لیفٹیننٹ تھے۔ اس نوعمری اور ناتجربہ کاری کے زمانے میں بھی وہ جوڑیاں کے محاذ پر بھارتی فوج کے خلاف دلیری سے لڑے اور زخمی ہوئے تھے۔ انھوں نے بھارتی فوج کی آرٹلری گن اور ایک ٹرک بھی اپنے قبضے میں لے لیا تھا۔
- میجر شبیر شریف دو اعزازات، ستارۂ جرات اور نشانِ حیدر سے نوازا گیا۔

مشق

تفہیم

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) ۱۹۷۱ء کی جنگ میں میجر شبیر شریف کو کیا حکم ملا؟ (ب) شبیر شریف شہید کو کن دو اعزازات سے نوازا گیا؟

(ج) میجر شبیر شریف کا میجر راجا عزیز بھٹی شہید سے کیا رشتہ ہے؟

(د) ۱۹۶۵ء کی جنگ کے دوران میں شبیر شریف شہید فوج میں کس عہدے پر فائز تھے؟

۲ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(الف) میجر شبیر شریف نے شدید زخمی حالت میں اپنے ساتھیوں کو کیا پیغام دیا؟

(ب) اگر کبھی آپ کو ملک کے لیے جان قربان کرنے کا موقع ملا تو آپ کا ردِ عمل کیا ہوگا؟ اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔

۳ متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) بھارت نے مغربی پاکستان پر حملہ کیا:

(i) ۵/ دسمبر (ii) ۳/ دسمبر (iii) ۱۰/ دسمبر (iv) ۱۴/ دسمبر

(ب) میجر شبیر شریف پیدا ہوئے:

(i) ساہیوال میں (ii) گجرات میں (iii) دیپالپور میں (iv) بھارت میں

(ج) وہ فرنٹیر رجمنٹ فورس کے بٹالین میں تعینات تھے:

(i) ساتویں (ii) چھٹی (iii) تیسری (iv) پانچویں

(د) میجر شبیر شریف کو اعزازات عطا کیے:

(i) دو (ii) تین (iii) چار (iv) پانچ

(ہ) میجر شبیر شریف جنرل راحیل شریف کے ہیں:

(i) چچا (ii) بھائی (iii) تایا (iv) والد

(و) میجر شبیر شریف کو کمپنی کی کمان دے کر محاذ پر بھیجا گیا:

(i) کابل کے (ii) بنگال کے (iii) کشمیر کے (iv) سیال کوٹ کے

(ز) میجر شبیر شریف کا اعزاز حاصل کیا:

(i) بھائی نے (ii) بیٹے نے (iii) بیوی نے (iv) والد نے

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

(ح) اُنھوں نے انتھونی ہائی سکول سے امتحان پاس کیا:

(i) میٹرک کا (ii) اولیول کا (iii) اے لیول کا (iv) گریجویشن کا

پڑھنا

۴ سبق کے متن کی درست تلفظ کے ساتھ پڑھائی کریں۔

۵ کسی شہید کی زندگی اور جرأت و ہمت پر مشتمل فیچر کمرہ جماعت میں پڑھیں اور ساتھی طلبہ کی معلومات میں اضافہ کریں۔

زبان شناسی

۶ درج ذیل اقوال کی مدد سے مربوط تقریر تیار کیجیے۔

(i) ''آزاد ہونے کا مطلب غلامی کی زنجیروں کو توڑ کر پھینکنا نہیں بلکہ ایک ایسے انداز میں زندگی گزارنا ہے جس سے دوسروں کی زندگی کا احترام ہو اور اُسے تقویّت مِلے۔'' (ii) ''جن میں ہمّت ہو وہ امن کے لیے کوشاں رہتے ہیں اور دوسروں کو معاف کرنے سے نہیں گھبراتے۔''

لفظوں کا کھیل

۷ ان الفاظ و تراکیب کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

ہنگامِ جنگ

پیٹھ نہ دکھانا

گھمسان کی جنگ

ستارۂ جرأت

آسودۂ خاک

تخلیقی لکھائی

۸ اس سبق کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

۹ ''قوم کی خاطر ایثار'' کے عنوان پر کہانی تحریر کیجیے۔ اخلاقی سبق بھی تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں

- روزمرّہ زندگی سے متعلق یا کسی تقریب سے متعلق کسی عنوان پر چند جملوں میں اظہارِ خیال کریں۔
- اپنے ساتھی طلبہ کو اہم نکات اور مشکل الفاظ کے معانی سنائیے۔
- پاکستان اور بھارت کے مابین اب تک کتنی جنگیں ہو چکی ہیں؟ ان کی بنیادی وجہ بتائیے۔
- پاکستان کے واہگہ بارڈر پر پرچم کشائی کی تقریب کا منظر اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔
- یومِ دفاع کے موقع پر ہونے والی سکول کی کسی تقریب کا احوال بتائیے۔

برائے اساتذہ کرام

- معلم/ معلمہ طلبہ کو باری باری اپنے پاس بلائیں انھیں روزمرّہ زندگی سے متعلق یا کسی تقریب سے متعلق کوئی عنوان دیں اور چند جملوں میں اظہارِ خیال کرنے کو کہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP
Web Version of PCTB Textbook Not for Sale